فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایڈیشن ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ۱۔ اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۳۰ رجب ۱۳۹۰ھ ۔ ۴ اخاء ۱۳۴۹ ہش ۔ ۴ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۲۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کا ارادہ انسانی خلقت سے صرف عبادت ہے

مومن کی شان نہیں کہ کسی دوسری چیز کو عین مقصود بنا لے

"دُنیا کے یہ سامان اور یہ بیوی بچے اور کھانے پینے تو اللہ تعالیٰ نے صرف بطور بھاڑہ کے بنائے تھے جس طرح ایک یکہ بان چند کوس تک ٹٹو سے کام لے کر جب سمجھتا ہے کہ وہ تھک گیا ہے اُسے کچھ نہاری اور پانی وغیرہ دیتا ہے اور کچھ مالش کرتا ہے تا اس کی تھکان کا کچھ علاج ہو جاوے اور آگے چلنے کے قابل ہو اور درماندہ ہو کر کہیں آدھ میں ہی نہ رہ جائے اس سہارے کے لئے اسے نہاری دیتا ہے۔ سو یہ دُنیوی آرام اور عیش اور بیوی بچے اور کھانے کی خوراکیں بھی اسی طرح اللہ تعالیٰ نے بھاڑے مقرر کئے ہیں کہ تا وہ تھک کر اور درماندہ ہو کر بھوک سے پیاس سے مر نہ جاوے اور اس کے قویٰ کے تحلیل ہونے کی تلافی مافات ہوتی جاوے۔ پس یہ چیزیں اس حد تک جائز ہیں کہ انسان کو اس کی عبادت اور حق اللہ اور حق العباد کے پورا کرنے میں مدد دیں ورنہ اس حد سے آگے نکل کر وہ حیوانوں کی طرح صرف پیٹ کا بندہ اور شکم کا عابد بنا کر مشرک بناتی ہیں اور وہ اسلام کے خلاف ہیں۔ سچ کہا ہے کسی نے ؎

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است ٭ تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

مگر اب کروڑوں مسلمان ہیں کہ انہوں نے عمدہ عمدہ کھانے کھانا عمدہ عمدہ مکانات بنانا۔ اعلیٰ درجہ کے عہدوں پر ہونا ہی اسلام سمجھ رکھا ہے۔ مومن شخص کا کام ہے کہ پہلے اپنی زندگی کا مقصد اصلی معلوم کرے اور پھر اس کے مطابق کام کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قل ما یعبأ بکم ربی لولا دعاءکم خدا تعالیٰ کو تمہاری پرواہ ہی کیا ہے اگر تم اس کی عبادت نہ کرو اور اس سے دعائیں نہ مانگو۔ یہ آیت بھی اصل میں پہلی آیت وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ہی کی شرح ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ انسانی خلقت سے صرف عبادت ہے تو مومن کی شان نہیں کہ کسی دوسری چیز کو عین مقصود بنا لے۔ حقوقِ نفس تو جائز ہیں مگر نفس کی بے اعتدالیاں جائز نہیں۔ حقوقِ نفس بھی اس لئے جائز ہیں کہ تا وہ درماندہ ہو کر رہ ہی نہ جائے۔ تم بھی ان چیزوں کو اسی واسطے کام میں لاؤ۔ ان سے کام اس واسطے لو کہ یہ تمہیں عبادت کے لائق بنائے رکھیں نہ اس لئے کہ وہی تمہارا مقصود اصلی ہوں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۸، صفحہ ۲۴۹)

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۳ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۳ اخاء۔ کل حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ میں تلخی کی اُس فضا کا اشارۃً ذکر فرماتے ہوئے جو انتخابات کے قرب اور سیاسی جلسوں اور جلوسوں کی وجہ سے ملک میں پائی جاتی ہے احباب کو احمدیت کی امن پرور تعلیم پر کما حقہٗ عمل اور دعاؤں کے ذریعہ ملک کی فضا کو پاک بنانے کی تلقین فرمائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے اور اچھی طرح سے یہ امر ہمارے ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ دشمنی کسی سے نہیں ہونی چاہیئے۔ ہم فتنہ و فساد کے تو دشمن ہیں لیکن مفسد کے دشمن نہیں ہیں۔ اس کے لئے ہمارے دل میں ہمیشہ رحم کا ہی جذبہ اُبھرے گا۔ پس ایک تو ہماری زبان پر تلخی نہیں آنی چاہیئے اور دل میں یہ جذبہ ہونا چاہیئے کہ فساد مٹ جائے اور تلخی دُور ہو جائے۔ دوسرے ہمیں دعاؤں کے ذریعہ ملک کی فضا کو پاک بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ احمدیت کے ذریعہ ہمیں دعاؤں کی قبولیت اور ان کی انقلاب انگیز تاثیر پر زندہ ایمان بخشا گیا ہے۔ پس اگر ہم احمدی ہونے کی حیثیت میں اپنے مقام کو سمجھیں تو احمدیت کی امن پرور تعلیم پر عمل اور دردمندانہ دعاؤں کے ذریعہ ہم تلخی کو دُور کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ حضور نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ دل موہ لینے والے پاک نمونے اور دعاؤں کے ذریعہ ملک کی فضا کو تلخی سے پاک کرنے کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو سمجھو اور اسے کما حقہٗ ادا کرنے کی کوشش کرو اور دلی بصیرت پر مبنی اس ایمان پر پختہ سے پختہ تر ہوتے چلے جاؤ کہ خدائی فیصلہ کے مطابق احمدیت بہر حال ترقی کرتی چلی جائے گی۔

مزید برآں حضور نے احبابِ جماعت کو صدر انجمن احمدیہ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کے تحت ہونے والے کاموں میں کمزوری لائے بغیر نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی بھی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ اگر پاکستان کی جماعتیں اور بیرونی ملکوں کی جماعتیں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لیں تو اس فنڈ کی مجموعی رقم بآسانی ۶۲ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے جو خواہش

(باقی صفحہ ۵ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ اخاء ۱۳۴۹ ہش

اسلام کی فتح ـــــ دعا

(۲)

یہ ماحول ہے جو آج دنیا کا بن گیا ہوا ہے۔ ایسے ماحول میں تبدیلی پیدا کرنا اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے اور ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ اسلامی اخلاق کی مہم چلائیں۔ اور جن ہاتھوں میں ہلاکت کی یہ قوتیں ہیں ان کے دلوں کو تبدیل کر دیں۔

یہ تو عام دنیا کی حالت ہے اب اپنے ملک پاکستان ہی کو دیکھئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ فرمودہ ۶ تبوک ۱۳۴۹ ہش (۶ فروری ۱۹۷۰ء) میں فرماتے ہیں:۔

"ہمارا ملک اس وقت ایک نازک دور میں سے گزر رہا ہے مارشل لاء لگا ہوا ہے اور مارشل لاء نے عوام کو یہ کہا ہے کہ اپنی مرضی سے انتخاب کرو جس میں کوئی دباؤ نہ ہو یا کوئی لالچ نہ ہو اور منتخب نمائندے پھر اس ملک کا دستور بنائیں۔ پھر اس کے مطابق یہاں کی حکومت قائم ہو۔ غرض بہت ہی اچھا کام ہے جو اس مارشل لاء نے کیا۔ لیکن بڑی ذمہ داری عائد کر دی ہے پاکستانی شہری پر۔ اور پاکستانی شہریوں کی اکثریت چونکہ باوجود عقل اور ذہانت رکھنے کے زیادہ پڑھی لکھی نہیں اور مظلوم ہونے کی وجہ سے بیچاروں کے پاس بہت سے ایسے وسائل بھی نہیں ہیں کہ وہ صحیح حالات کا پتہ لے سکیں اس لئے جو مختلف نعرے لگائے جاتے ہیں اُن سے کوئی دماغ کسی نعرہ سے مرعوب ہو جاتا ہے کوئی دوسرا دماغ کسی دوسرے نعرہ سے مرعوب ہو جاتا ہے اور حکومت جو آگے قائم ہونیوالی ہے اور پاکستان ہمارا ملک جو ہے اور پاکستانی ہمارے شہری جو ہیں ان کے متعلق کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کس جہت کی طرف ان کی سیاسی حرکت ہو گی۔

چونکہ ہر حرکت اور ہر سکون اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء سے ہی ہوتا ہے اس لئے ہم سب احمدیوں کو اپنے رب کے حضور عاجزانہ جھک کر اس سے یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اے ہمارے رب! ہمارے ملک اور ہماری قوم پر رحم کر اور ان کی ہدایت کے سامان پیدا کر اور ان کو وہ راہ دکھا جو ایک شاندار اور پُرامن اور تیرا اطاعت گزار ملک بننے کی راہ ہو۔ تیری رضا کو بھی وہ حاصل کریں اور اس دنیا میں جو نعمتیں اپنے فضل سے تُو نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں اُن نعمتوں سے سارے کے سارے مل جُل کر زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے والے ہوں اور تیری حمد کرنے والے ہوں۔ پس یہ دعائیں آجکل بڑی کثرت سے کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔"

(الفضل یکم اخاء ۱۳۴۹ ہش ص۶)

اس سے واضح ہے کہ اس وقت جبکہ ہلاکت کے سامانوں کی افراط ہو رہی ہے اور ہر طرف مادی ہتھیاروں سے اقوام باہم اُلجھنے پر تُلی ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ کا ہاتھ دنیا کو بچا سکتا ہے چنانچہ اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی لئے مبعوث فرمایا ہے کہ وہ دُنیا کی سعید روحوں کو اپنے گرد جمع کر کے اللہ تعالیٰ کے سامنے گڑگڑائیں تاکہ وہ اپنی غفاری اور کریمی کو حرکت دے اور نادان انسانوں کو اس ہلاکت سے بچالے جو وہ خود اپنے ہاتھ سے اپنے لئے تیار کر رہے ہیں۔ اے خدا ایسا ہی کر۔ آمین۔

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کا انتخاب

نمائندگان شوریٰ انصار اللہ کا انتخاب کرتے وقت مجالس مندرجہ ذیل قواعد کو مدنظر رکھیں۔ منتخب نمائندگان کے لئے ضروری ہے کہ وہ

۱۔ نماز باجماعت کے پابند ہوں۔

۲۔ سلسلہ اور مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہوں۔ انصار اللہ کے چندوں کے لحاظ سے بقایادار وہ ہوگا جس کے ذمہ ایک سال سے زائد عرصہ کا مجلس کے چندوں کا بقایا ہو۔

۳۔ راستباز اور دیانتدار ہوں اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کے پابند ہوں۔

۴۔ مجلس شوریٰ انصار اللہ کے لئے مجالس مقامی و حلقہ اپنے اراکین کی مجموعی تعداد کے ہر بیس یا اس سے کم افراد پر ایک نمائندہ منتخب کریں گی۔

۵۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم۔ زعیم اعلیٰ اور زعیم اپنے عہدہ کے اعتبار سے مجلس شوریٰ انصار اللہ کے رُکن ہوں گے وہ مجلس متعلقہ کے لئے مقرر کردہ تعداد میں شامل نہ ہوں گے۔

(قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ لاہور شہر و ضلع کا سالانہ تربیتی اجتماع

مورخہ ۳، ۴۔ اکتوبر کو دارالذکر لاہور میں لجنہ اماء اللہ لاہور و ضلع لاہور اور ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے امید ہے کہ اس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی تشریف لاکر خطاب فرمائیں گی۔ اس موقع پر لجنہ اماء اللہ لاہور کی صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔

۳۔ اکتوبر کو صبح نو بجے سے ۲ بجے تک ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع ہوگا اور اگلے روز ۴۔ اکتوبر کو صبح نو بجے سے چار بجے شام تک لجنہ کا اجتماع ہوگا، انشاء اللہ۔ لاہور شہر و ضلع کی تمام احمدی بہنیں اور ناصرات اس اجتماع میں ضرور شریک ہوں۔ حاضری سو فیصدی ہونی چاہیئے۔

(احمدی بیگم سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریکات

(شیخ خورشید احمد)

سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :- اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ - یعنی امام مومنوں کے لئے ڈھال کی طرح ہوتا ہے مومنوں کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اس ڈھال کے پیچھے رہ کر دینی مہمات کو سر کریں - اور امام کی قیادت، راہنمائی اور اس کی اطاعت کو اپنا فرض سمجھیں - جس طرح ایک جنگ میں وہ سپاہی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا جو امیر اور سپہ سالار کی قیادت اور راہ نمائی میں نہیں لڑتا اسی طرح جو لوگ امام وقت کی راہ نمائی کے بغیر رہنا چاہتے ہیں ان کے اعمال اور ان کی قربانیاں کبھی نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتیں - اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ فیصلہ کرنا امام وقت کا کام ہوتا ہے کہ اس وقت دین کی راہ میں جماعت کے افراد کو اور اس کے مختلف طبقوں کو کیا قربانیاں پیش کرنی چاہئیں اور کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیئے -

عام لوگ تو صرف ان حالات سے واقف ہوتے ہیں جو اُن کی نظروں سے گزریں یا کسی سے سُنیں مگر امام وقت کے پاس ہر جہت سے اور ہر طرف سے اطلاعات آتی ہیں اسلئے وہی جماعت کی بہتر اور مکمل راہ نمائی کر سکتا ہے -

دوسرا امر جو اس سلسلے میں ہمیں یاد رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہم نے خلیفۂ وقت کی جو براہِ راست اللہ تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوتا ہے بیعت کی ہوئی ہے اور اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر یہ عہد کیا ہوا ہے کہ حضور ہمیں جو بھی معروف حکم دیں گے ہم اس کی اطاعت کریں گے - اس لحاظ سے بھی ضروری ہے کہ خلیفۂ وقت کی طرف سے جو تحریک بھی جاری ہو ہم پورے شرح صدر اور اخلاص کے ساتھ اور قلبی بشاشت محسوس کرتے ہوئے اس پر لبیک کہیں اور جہاں تک ممکن ہو اس کی تعمیل میں کوتاہی نہ کریں -

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عہدِ خلافت کے گزشتہ پانچ سالوں میں جو تحریکیں بھی جماعت کے سامنے رکھیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب اور بابرکت رہیں اور جماعت کی ترقی اور تقویت کا موجب بنیں - ہم میں سے ہر ایک نے خود مشاہدہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت حضور کو حاصل ہے، اس کا سایہ حضور کے سر پر ہے، اور وہ ہر لمحہ حضور کی اور جماعت کی حفاظت و نصرت فرماتا ہے - اس مشاہدہ کے بعد ہمارا اور بھی زیادہ یہ فرض ہو جاتا ہے کہ ہم حضور کی جاری فرمودہ تمام تحریکوں میں نہ صرف خود حصہ لیں بلکہ اپنے بیوی بچوں کو اور جماعت کے دیگر افراد کو بھی ان میں شامل کرنے کی کوشش کریں -

ذیل میں مختصر طور پر بطور یادد ہانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ تحریکات کا تذکرہ کیا جاتا ہے -

تعلیم القرآن کی تحریک

حضور نے جماعت میں یہ تحریک فرمائی ہے کہ جماعت میں قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کا انتظام ایسے طور پر کیا جائے کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو قرآن مجید ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو اور جو قرآن مجید ناظرہ پڑھے ہوئے ہیں وہ قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں - اور پھر اس کی تفسیر سیکھ کر قرآنی حقائق و معارف سے آگاہ ہوں - اور اس طرح اپنے سینوں کو قرآنی انوار سے منور کریں - حضور نے اس سلسلے میں فرمایا :-

"ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچہ، ہر احمدی جوان اور ہر احمدی بوڑھا پہلے اپنے دل کو نورِ قرآن سے منور کرے - قرآن سیکھے، قرآن پڑھے اور قرآن کے معارف سے اپنے سینہ و دل کو بھرے اور معمور کرے - یہاں تک کہ نورِ مجسم بن جائے - قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا گم ہو جائے، قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآن کریم کا ہی نور نظر آئے اور پھر وہ معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دُنیا کے سینوں کو انوارِ قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے -"

(الفضل ۲ اگست ۱۹۶۶ء)

اس اقتباس کے ہر لفظ سے اس درد اور تڑپ کا اظہار ہوتا ہے جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل میں جماعت کو قرآن کریم پڑھانے کے متعلق موجزن ہے - حضور نے تعلیم القرآن کی یہ تحریک جماعت کے سامنے پیش کر کے بڑے پُر درد الفاظ میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا فرمائی ہے کہ :-

"اے خدا! تُو اپنے فضل سے ایسا ہی کر کہ تیرے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں - اے زمین اور آسمان کے نور تُو ایسے حالات پیدا کر دے کہ دنیا کا مشرق بھی، دُنیا کا مغرب بھی، دنیا کا جنوب بھی اور دُنیا کا شمال بھی نورِ قرآن سے بھر جائے اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کے لئے دُور ہو جائیں -"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۶ء)

حضور کی اس دعا سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور کے دل میں قرآن کی تعلیم عام کرنے کے لئے کتنی تڑپ ہے - ہم میں سے ہر ایک کو جائزہ لینا چاہیئے کہ اس نے حضور کی اس تڑپ کو کس حد تک پورا کیا - خود کتنا قرآن کریم پڑھا اور اگر خود قرآن کریم آتا ہے تو دوسروں کو قرآن کریم پڑھانے کے لئے کیا کوشش کی - اور پھر اس کے کیا نتائج ظاہر ہوئے -

تحریکِ وقفِ عارضی

دوسری تحریک جو حضور نے فرمائی وہ وقف عارضی کی تحریک ہے جو جماعت میں کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے اور اس کے بہت خوشکن نتائج ظاہر ہو رہے ہیں -

درحقیقت وقف عارضی کی تحریک کا اصل مقصد بھی تعلیم القرآن ہی ہے - حضور کا منشاء یہ ہے کہ احباب جماعت دو ہفتہ سے لے کر چھ ہفتے تک کا عرصہ اس تحریک کے لئے وقف کریں - وقف عارضی کا دفتر حضور کے منشاء کے ماتحت انہیں جن جماعتوں میں متعین کریں وہاں پر وہ اپنے خرچ پر جائیں، اپنے کھانے پینے کا انتظام بھی خود کریں اور پھر مرکز کی ہدایت کے مطابق جماعت کو قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھائیں اور افرادِ جماعت کی تربیت کریں - جو نقائص دیکھیں ان کی اصلاح کریں - بے نمازوں کو نمازی بنائیں - جو چندہ نہیں دیتے انہیں چندہ دینے کی تحریک کریں - جو دیگر جماعتی تحریکات میں حصہ نہیں لیتے یا اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیتے انہیں تحریک کریں کہ وہ شرح صدر سے ان میں حصہ لیں - غرض وہ اپنے عرصۂ قیام میں پوری کوشش کریں کہ جماعت کے افراد ہر طرح بیدار، چوکس اور مستعد ہو جائیں -

حضور کی یہ تحریک اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے - جن دوستوں نے وقف عارضی میں حصہ لیا ہے وہ اس امر کے گواہ ہیں کہ یہ تحریک خود ان کی ذاتی اصلاح کے لئے بھی بڑی مفید ثابت ہوئی ہے -

مجلس موصیاں

تیسری تحریک حضور نے مجلس موصیاں کے قیام کی فرمائی ہے۔ اس تحریک کے ماتحت ضروری قرار دیا گیا ہے کہ مقامی جماعت میں سے جو احباب موصی ہیں وہ اپنا صدر منتخب کریں اور پھر اس کی راہ نمائی میں وہ تمام فرائض ادا کریں جن کی ذمہ داری رسالہ الوصیت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کرنیوالے احباب پر عائد کی ہے۔ بالخصوص تعلیم القرآن کی وہ نگرانی کریں اور دیکھیں کہ آیا جماعت میں کوئی فرد ایسا تو نہیں رہ گیا جس نے تحریک تعلیم القرآن میں حصہ نہیں لیا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

اس تحریک کا مقصد نہایت وسیع اور بنیادوں پر ایک ایسا یادگاری فنڈ قائم کرنا ہے جس کے ذریعے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے محبوب مقاصد کی تعمیل و تکمیل ہو سکے۔ یہ فاؤنڈیشن حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یاد میں قائم کیا گیا ہے۔ حضور رضی اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کے لئے جو وسیع ارادے رکھتے تھے اور حضور کے دل میں اس سلسلے میں جو تڑپ تھی اُسے پورا کرنے کے لئے یہ تحریک جاری کی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس تحریک کو بھی امید سے بہت بڑھ کر کامیاب کیا۔ اس سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ۲۵ لاکھ روپیہ جمع کرنے کی تحریک فرمائی تھی لیکن جماعت نے اللہ تعالےٰ کے فضل سے تین سال کے عرصہ میں ۲۷ لاکھ روپے کے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ قریباً یہ ساری رقم اللہ تعالےٰ کے فضل سے جمع ہو چکی ہے اور وہ اب حضور کی نگرانی میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے محبوب مقاصد کی تکمیل میں نہایت اطمینان بخش طریق سے خرچ ہو رہی ہے۔

اطفال الاحمدیہ کو چندہ وقف جدید کی تحریک

اس تحریک کے ماتحت حضور نے تمام احمدی بچوں اور بچیوں کو یہ تحریک فرمائی ہے کہ وہ وقف جدید کے چندہ میں حصہ لیں۔ اور کم از کم پچاس پیسے ماہوار ادا کریں حضور نے احمدی بچوں سے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ وہ چھوٹی عمر میں ہی وقف جدید کا مالی بوجھ اُٹھا لیں اور اس طرح مجاہد فی سبیل اللہ بن جائیں۔

کوئی احمدی بھوکا نہ رہے

چھٹی تحریک حضور نے یہ فرمائی ہے کہ جماعتیں ہر جگہ اور ہر مقام پر ایسے رنگ میں انتظام کریں کہ کوئی فرد جماعت ان میں ایسا نہ ہو جو تنگدستی کی وجہ سے بھوکا رہے۔ حضور نے اس سلسلے میں فرمایا:-

"احمدیوں میں عام طور پر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ کوئی احمدی بھی بھوکا نہ رہے۔ لیکن میرا احساس یہ ہے کہ ابھی اس حکم پر کما حقہ عمل نہیں ہو رہا۔ اسلئے آج میں ہر ایک کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے سامنے جواب دہ ہونا پڑے گا۔ اگر کسی وجہ سے آپ کا محلہ یا جماعت اس محتاج کی مدد کرنے کے قابل نہ ہو تو آپ کا فرض ہے کہ مجھے اطلاع دیں۔ میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے توفیق دے گا کہ میں ایسے ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر دوں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت یاد رکھیں۔ اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں۔ کیونکہ یہ ایسی بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر پر اٹھائی ہوئی ہے۔ اس کے دل میں کتنا سکون اور کتنا اطمینان ہوگا۔۔۔۔۔۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔"

(الفضل ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء)

رسم و رواج کا قلع قمع

حضور کی ساتویں تحریک یہ ہے کہ جماعت میں سے رسم و رواج کا قلع قمع کیا جائے۔ ماحول کے اثر کی وجہ سے ہمارے اندر خصوصاً بیاہ شادیوں کے مواقع پر بہت سے ایسے رسم و رواج راہ پا گئے ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور جن کی وجہ سے اسراف اور فضول خرچی کرنا پڑتی ہے۔ یہ رسم و رواج غرباء کے لئے خصوصاً بہت تکلیف دہ ہیں۔ اسلئے حضور نے ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم حتی الامکان ان رسوم و رواج کو جماعت میں سے مٹانے کی کوشش کریں۔

تسبیح و تحمید

حضور کی آٹھویں تحریک یہ ہے کہ جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح و تحمید اور استغفار اور درود کا ورد کرے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو ہم کھینچ سکیں اور وہ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور ہماری مشکلات کو دُور کرے۔ یہ تحریک بھی بہت مبارک تحریک ہے۔ اگر تسبیح و تحمید کو ہم اپنی عادت بنا لیں اور التزام کے ساتھ اس پر غور کرتے ہوئے اس کا ورد کریں تو ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بارش کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھیں گے (انشاء اللہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضور کی نویں عظیم الشان تحریک نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی تحریک ہے جو حال ہی میں حضور نے جاری فرمائی ہے اس میں حضور کا منشاء یہ ہے کہ جماعت کے ذی استطاعت احباب کم از کم پانچ صد روپیہ اس فنڈ میں دیں اور جو اس سے زیادہ دے سکتے ہیں وہ زیادہ دیں۔

اس فنڈ میں جو رقم جمع ہو رہی ہے اس سے حضور مغربی افریقہ کے ایسے ممالک میں طبی مراکز اور سکول قائم فرما رہے ہیں جہاں پر ان کی شدید ضرورت ہے اور جہاں پر لوگوں کو اسلام کی طرف غیر معمولی توجہ ہو رہی ہے۔ حضور نے حال ہی میں مغربی افریقہ کا جو دورہ فرمایا ہے اس کے نتیجہ میں وہاں پر قبولِ اسلام کی ایک ایسی رَو چل پڑی ہے۔ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ بہت جلد وہاں پر جماعت غیر معمولی ترقی کرے گی۔

حضور نے احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کو یہ تحریک بھی فرمائی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپکو افریقہ کی سرزمین میں کام کرنے کے لئے پیش کریں۔ تاکہ سلسلہ انہیں وہاں پر بھیجنے کا انتظام کرے اور وہ وہاں پر دنیا کمانے کے ساتھ ہی ساتھ دینی خدمت بھی کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کی مخلوق کی بے لوث خدمت کر کے اس سے اس کا اجر پائیں۔

یہ ہیں وہ تحریکات جو اس وقت تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ہمارے سامنے پیش کی ہیں۔ ان تحریکات کی افادیت اور ان کے خوشکن نتائج ہم سب کے سامنے ہیں۔ اور ابھی مستقبل میں انشاء اللہ ان کے مزید بہت سے خوشکن نتائج نکلنے والے ہیں۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ حضور کی ان تحریکوں میں حصہ لیں اور انہیں کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان میں حصہ لینے کی توفیق بخشے تاکہ ہم اس کی رضا کو حاصل کریں اور اپنی آنکھوں سے غلبہ اسلام کا وہ وقت دیکھ لیں جس کا اللہ تعالیٰ نے ہم سے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ذریعہ وعدہ فرمایا ہے اور جو بہر حال آ کر رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فرمان خداوندی

طعن کرنا اور بُرے ناموں سے یاد کرنا

یاایھا الذین اٰمنوا۔۔۔
۔۔۔۔ لا تلمزوا انفسکم
ولا تنابزوا بالالقاب۔
(الحجرات)

ترجمہ:- اے مومنو! تم ایک دوسرے پر طعن نہ کیا کرو اور نہ ہی ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کیا کرو۔

قیادت تربیت
انصار اللہ مرکزیہ

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کیجئے! (ناظر بیت المال آمد)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

مکرم ملک مبارک احمد صاحب ربوہ

نماز فارسی زبان کا لفظ ہے اسے عربی زبان میں صلوٰۃ کہتے ہیں۔ اس کے لغوی معنے دعا کرنا۔ خشوع و خضوع کے ساتھ یاد کرنا اور عجز و انکسار کا اظہار کرنا ہے۔ اسلامی شریعت میں ایک خاص طریق کی عبادت کا نام نماز ہے۔ نماز ایک بدنی عبادت ہے جس کا بجالانا ہر کس و ناکس پر فرض ہے۔ اگر انسان اس عبادت کو توجہ کے ساتھ ادا کرے تو ہر قسم کی برائیوں اور لغو باتوں سے بچ جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ"

نماز فرائض اسلامی میں سب سے برتر ہے یہ اللہ تعالےٰ کو سب عبادتوں سے محبوب و مرغوب ہے یہ وہ رکن اسلام ہے جو کسی وقت اور کسی حالت میں بھی معاف نہیں کیا گیا دیگر ارکان فرائض کے متعلق اوقات مقرر کئے گئے ہیں انہیں ہم مجبوری کی حالت میں قضا کر سکتے ہیں۔ لیکن نماز کے بارے میں یہ حکم ہے کہ ہر حالت میں ادا کی جائے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شدت مرض کی وجہ سے کھڑا ہو کر یا بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو اس کے لئے ارشاد ہے کہ لیٹ کر ادا کرے۔ لیکن تارک نماز نہ بنے۔ نماز کو سنوار کر ادا کرنا چاہیئے اور اس خیال کو ہر آن ملحوظ خاطر چاہیئے کہ ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک (بخاری) یعنی تو اللہ تعالےٰ کی عبادت اس طرح کر کہ گویا تو اسے دیکھتا ہے اگر تو اسے نہیں دیکھتا۔ تو کم از کم یہ یقین رکھ کہ وہ تجھے ضرور دیکھتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں جہاں بھی ذکر فرمایا وہاں "اَقِمِ الصَّلٰوۃَ" یا "یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ" وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جن کے معنے یہ ہیں کہ نماز انفرادی نہیں بلکہ جماعت کے ساتھ ادا کی جائے۔ نماز دین کا ستون ہے۔ جس طرح ایک عمارت کے لئے ستون کی ضرورت ہے اسی طرح دین کے لئے نماز ستون کا کام کرتی ہے۔ جس شخص نے اسے قائم کیا اور ادا کیا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے اعراض کیا اس نے دین کو منہدم کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"جو شخص پنجگانہ نمازوں کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں"

لہٰذا ہم کو ہر آن پابندی نماز کا پابند ہونا چاہیئے اور کسی لحظہ بھی کوتاہی اور تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے کہ حقوق اللہ میں سب سے قبل بندہ سے نماز کی بابت پوچھا جائے گا۔ جیسے فرمایا اِنَّ اَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ الصَّلٰوۃُ" نماز مومن کا معراج ہے اور بلاشک یہی جنت کی کلید ہے

خاتم النبیین فخر انبیاء محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو جس وقت اللہ تعالےٰ نے نبوت کے مقام سے سرفراز فرمایا اور آپ پر وحی نازل ہوئی تو اقرار توحید کے بعد نماز قائم کرنے کی ہدایت کی گئی اور جبریل علیہ السلام نے نماز کی تعلیم فرمائی۔ بعثت کے وقت صرف دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم تھا لیکن نبوت کے بارھویں سال شب معراج میں مسلمانوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی گئیں۔ قرآن مجید و احادیث صحیحہ میں جہاں جہاں عبادت کا ذکر آتا ہے۔ وہاں نماز کو سب سے مقدم رکھا گیا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ نماز بہت سی عبادتوں کا مجموعہ ہے نماز ہی کے ذریعہ انسان شرف انسانی کو معلوم کر سکتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی ذات پر پورا پورا یقین پیدا کر سکتا ہے۔

فرمایا۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ یعنی مومنوں پر نماز کو وقت مقررہ پر ادا کرنا ضروری ہے۔ ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار کرنا چاہیئے۔ کیونکہ انتظار الصلوٰۃ فی الصلوٰۃ۔ یہ بھی نماز ہی ہے کہ نماز کا منتظر رہا جائے۔ نماز کے ذریعہ انسان ہمذانما بن سکتا ہے۔ جس زمانہ میں مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان تھے اور شریعت کے احکام کے پوری طرح پابند تھے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے وہ دینی و دنیاوی برکتوں سے مالا مال تھے اقوام عالم میں معزز و محترم تھے۔ لیکن جب سے انہوں نے احکام اسلام سے بے اعتنائی اور فرائض اسلامی سے غفلت اختیار کی وہ انفعال اور الٰہی نعمتوں سے محروم ہو گئے

حضور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سورۃ بقرہ کی تفسیر کرتے ہوئے نماز کے متعلق فرماتے ہیں کہ "نماز میں اللہ تعالےٰ کی حقیقی شان کو سامنے لانے کے سامان مہیا کئے جاتے ہیں"۔ نیز فرمایا اللہ تعالےٰ نے کمزور اور قوی سب کو اس اعلیٰ مقام تک پہنچانے کے لئے نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ کمزور بھی قوی کے ساتھ مل کر ان مواقع کو پاتے رہیں جو ان کے دلوں کے اندر صفائی پیدا کریں اور قوی ایمان والوں کے دلوں سے نکلنے والی مخفی تاثیرات کو اپنے اندر جذب کر کے صفائی قلب پیدا کر سکیں"۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول" أرأیتم لو أن نھرا ببابِ احدکم یغتسل منہ کل یوم خمس مرات ھل یبقی من درنہ شیٔ؟ قالوا: لا یبقی من درنہ شیٔ۔ قال: "فذلک مثل صلوات الخمس یمحو اللہ بھن الخطایا"

(بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو یہ فرماتے سنا ہے کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گذر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی آپ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کر دیتا ہے۔

پس جس طرح زمین پانی کے بغیر مردہ ہو جاتی ہے اور انسان کھانے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اسی طرح روح انسانی بھی عبادت کے بغیر مردہ ہو جاتی ہے۔ نماز روح انسانی کے لئے غذا ہے۔

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ کَفَرَ۔ کہ بغیر کسی شرعی عذر کے جس شخص نے بھی نماز ترک کی اور بلا وجہ کسی ایک نماز کو بھی جان بوجھ کر چھوڑ دیا تو اس نے کفر کیا

اس حدیث شریف کی روشنی میں ہم سب کو اپنا اپنا جائزہ اور محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے۔ اگر والدین اور اساتذہ بچوں کی صحیح تعلیم و تربیت کریں وہ شروع ہی سے نماز کے پابند ہو سکتے ہیں۔ بچپن ہی سے والدین و اساتذہ کا تاکید کرنا تمام عمر کے لئے انسان کو نمازی بنا دیتا ہے اور ان کی یہ عادت ان کو مقام محمود تک لے جا سکتی ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہٖ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر وفرقوا بینھم فی المضاجع" (ابوداؤد)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ کے واسطہ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کی تاکید کرو۔ اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو اور اس عمر میں ان کے بستر بھی الگ کر دو"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"نماز بھی گناہوں سے بچنے کا ایک آلہ ہے نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتا ہے۔ سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالےٰ کی نعمت کے وارث بنو"۔

پس نماز کے سبب ہم گناہ اور بری باتوں سے اجتناب کرنے والے بن سکتے ہیں اور اس طرح نعمت خداوندی کے مستحق بن سکتے ہیں۔

آخر میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس نماز سے متعلق عرض کیا جاتا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ جو نماز کا حق تھا ہم نے ادا کر دیا یا دعا کا جو حق تھا وہ ہم نے پورا کیا۔ ہرگز نہیں۔ دعا اور نماز کے حق کا ادا کرنا چھوٹی بات نہیں۔ یہ تو ایک موت اپنے اوپر وارد کرنی ہے۔ نماز اسی بات کا نام ہے کہ جب انسان اسے ادا کرتا ہو تو یہ محسوس کرے کہ اس جہان سے دوسرے جہان میں پہنچ گیا ہوں۔ بہت سے لوگ ہیں جو اللہ تعالےٰ پر الزام لگاتے ہیں اور اپنے آپ کو بری خیال کر کے کہتے ہیں کہ ہم نے تو نماز بھی پڑھی اور دعا بھی کی ہے مگر

م قبول نہیں ہوتی۔ یہ ان لوگوں کا اپنا قصور ہے۔ نماز اور دعا جب تک انسان غفلت اور کسل سے خالی ہو نہ وہ قبولیت کے قابل نہیں ہوا کرتی۔

دورِ ثانی میں وقفِ عارضی کا فریضہ ادا کرنیوالی خواتین

(۳)

۶۵۶ - محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ معرفت عبدالسلام صاحب ٹوریم ضلع ہزارہ
۶۵۷ - " صفیہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی نذیر محمد صاحب چک چھٹہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۶۵۸ - " سردار بیگم صاحبہ معرفت اہلیہ تصدق حسین شاہ صاحب باسکو ضلع گجرات
۶۵۹ - " نسیم اختر صاحبہ بنت میاں بشیر احمد صاحب سیدوالہ ضلع شیخوپورہ
۶۶۰ - " سرداراں صاحبہ اہلیہ ملک ولی محمد صاحب گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا
۶۶۱ - " امۃ المتین صاحبہ بنت دین محمد صاحب چک ۵۶ گ ب ضلع لائلپور
۶۶۲ - " مسرت بیگم صاحبہ بنت سردار خاں صاحب میانوالی ضلع سیالکوٹ
۶۶۳ - " حمیدہ بی بی صاحبہ بنت مکرم غلام رسول صاحب چک ۵۵ گ ب ضلع لائلپور
۶۶۴ - " حنیفہ بیگم صاحبہ بنت لال دین صاحب بھرو کے ضلع سیالکوٹ
۶۶۵ - " اللہ رکھی صاحبہ زوجہ مولوی محمد رفیق صاحب " " "
۶۶۶ - " زینب بیگم صاحبہ زوجہ خاں صاحب کھٹھہ جوئیہ
۶۶۷ - " امۃ الحفیظ زوجہ اہلیہ بشیر احمد صاحب احمد نگر
۶۶۸ - " امۃ النصیر بیگم صاحبہ بنت مرزا احمد بیگ صاحب چک ۹۷ گ ب لائلپور
۶۶۹ - " غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ نور حسین صاحب چک ۲۷۷ گ ب لائلپور
۶۷۰ - " سرداراں بی بی صاحبہ معرفت محمد علی صاحب کھتووالی گوجرانوالہ
۶۷۱ - " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد یعقوب صاحب چک ۲۵ گ ب لائلپور
۶۷۲ - " نسیم اختر صاحبہ اہلیہ احمد دین صاحب وکالت مال ربوہ
۶۷۳ - " غلام سکینہ صاحبہ بنت حافظ ابوذر صاحب معلم روڈہ خوشاب
۶۷۴ - " حشمت بی بی صاحبہ دختر رحمت اللہ صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ
۶۷۵ - " رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شمس الحق دارالنصر شرقی ربوہ
۶۷۶ - " ہدایت بی بی صاحبہ زوجہ بشیر احمد گرمولہ درکاں گوجرانوالہ
۶۷۷ - " زینب بیگم صاحبہ دختر عبدالعزیز صاحب "
۶۷۸ - " بھاگ بھری صاحبہ معرفت چوہدری شریف احمد صاحب کھاریاں گجرات
۶۷۹ - " خالدہ نزہت صاحبہ " " "
۶۸۰ - " سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری ظہور احمد صاحب " "
۶۸۱ - " عزت بی بی صاحبہ زوجہ واحد بخش صاحب " "
۶۸۲ - " شریف بیگم صاحبہ اہلیہ جان محمد صاحب احمد نگر ربوہ
۶۸۳ - " عزیز پروین صاحبہ " "
۶۸۴ - " مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ممتاز احمد خاں صاحب " "
۶۸۵ - " مریم بی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دنیاپور ضلع ملتان
۶۸۶ - " اقبال فاطمہ صاحبہ معرفت سید ظفر اقبال صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی
۶۸۷ - " زینب بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شہزادہ خان صاحب مرحوم احمد نگر ضلع جھنگ
۶۸۸ - " راشدہ رحمانہ بیگم صاحبہ احمد نگر ضلع جھنگ گوجرانوالہ
۶۸۹ - " مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مقصود احمد صاحب ورک قیام پور ضلع
۶۹۰ - " بشریٰ مبارکہ صاحبہ بنت چوہدری مقصود احمد صاحب ورک
۶۹۱ - " زینب بی بی صاحبہ c/o لطف الرحمٰن صاحب ربوہ
۶۹۲ - " بیگم صاحبہ ڈاکٹر گوہر دین صاحب " "
۶۹۳ - " سکینہ بیگم صاحبہ معرفت بشیر خالد صاحب "
۶۹۴ - " رعنا اکبر صاحبہ معرفت چوہدری علی اکبر صاحب "
۶۹۵ - " امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب چک سکندر ضلع گجرات
۶۹۶ - " راشدہ اختر صاحبہ بنت مکرم نور محمد صاحب " " "
۶۹۷ - " دولت بی بی صاحبہ بھان امیر علی ورک ضلع سرگودھا

(باقی)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جو طلباء و طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد بابرکت پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۳ - مکرم محمد داؤد صاحب میر ابن مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
دارالصدر ج ربوہ .. — ۵
۷۴ - محترمہ عالیہ عطاء صاحب بنت کیپٹن ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب مردان .. — ۲۵
۷۵ - " امۃ القیوم صاحب بنت چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب
گلگشت کالونی ملتان .. — ۱۰
۷۶ - مکرم سعید احمد صاحب زبیری ابن ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پاڑچنار .. — ۱۰
۷۷ - محترمہ قدسیہ سیمی صاحبہ بنت مرزا نثار احمد صاحب فاروقی پشاور .. — ۱۰

دیگر طلباء و طالبات کو بھی چاہیئے کہ اپنی کامیابی پر بطور شکریہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لے کر حسنات دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

امسال لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر نصرت گرلز انڈسٹریل کی طرف سے بہترین نمائش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس نمائش میں بیڈ شیٹ میز پوش۔ تکئے۔ ٹیبل میٹس۔ مردانہ سویٹر۔ مردانہ جرسی۔ بچوں کے سوٹ اور بند۔ ٹکوزی وغیرہ شامل ہوں گی۔

باہر سے آنے والی لجنات سے التماس ہے کہ وہ ہمارے سکول کی نمائش میں تشریف لا کر لڑکیوں کی مصنوعات دیکھیں اور دفتر کو شکریہ کا موقع دیں۔

ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱ - مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال کی صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اب انہیں کھانسی کا بھی عارضہ شروع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے اپنی کامل و عاجل شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا کرتے ہیں۔ (مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

۲ - خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ میری ہر قسم کی پریشانی دور فرمائے (عبدالکریم محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳ - مکرمی فقیر شیر محمد صاحب آغا خانواہن۔ ضلع نوشہرہ شاہ آجکل سخت بیمار ہیں ہاتھوں اور پاؤں کی تکلیف میں بھی خارش ہے۔ طبیعت بہت کمزور ہے۔ اس علاقہ میں وہ اکیلے احمدی ہیں۔ چنانچہ جب یہ عاجز اور مکرم نصر اللہ خاں صاحب ناصر مربی سلسلہ ملنے کے لئے ان کے پاس پہنچے تو ملتے ہی رونے لگے اور کہنے لگے کہ مجھے اکیلا مت چھوڑو اور میرے لئے اور میری اولاد کے لئے دعا کرو۔

احباب جماعت مکرمی شیر محمد صاحب فقیر کے لئے درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا و صحت عطا کرے اور ان کا اور ان کے اہل و عیال کا ہادی و ناصر ہو۔ آمین (علی اکبر احمدی کالونی ڈیرہ نواب شاہ)

ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا
دوائی فضل الٰہی نرینہ اولاد
مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج مکمل کورس چھ صد گولی بیس روپے
نوے فی صد لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس ۹۰ گولی سولہ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لیلیٰ خالد اور دوسرے چھ عرب چھاپہ مار قاہرہ پہنچ گئے

قاہرہ ۲ اکتوبر سات عرب چھاپہ مار جو برطانیہ سوئٹزرلینڈ اور مغربی جرمنی کی جیلوں میں سزا بھگت رہے تھے یا زیر حراست تھے کل ایک خاص طیارے میں قاہرہ پہنچ گئے ان میں لیلیٰ خالد بھی شامل ہے جسے اسرائیلی طیارہ کو اغوا کرنے کی ناکام کوشش کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ ان عرب چھاپہ ماروں کی رہائی مغربی ممالک کے اغوا شدہ طیاروں کے تمام یرغمالی مسافروں کی رہائی کے بعد عمل میں آئی۔

شاہ حسین کا عزم

عمان ۲ اکتوبر میں ایک دوست سے محروم ہو گیا ہوں کہ یہ بات اردن کے شاہ حسین نے منگل کی رات کو اس وقت کہی جب انہیں صدر ناصر کی اچانک موت کی خبر سنائی گئی شاہ حسین چند گھنٹے قبل ان سے رخصت ہو کر قاہرہ سے عمان پہنچے تھے۔ قاہرہ میں صدر ناصر نے فدائیوں کے رہنما مسٹر یاسر عرفات اور شاہ حسین کے درمیان مصالحت کرانے میں بڑا اہم کردار ادا کیا تھا۔ ایجنسی فرانس پریس کے نمائندے نے عمان سے خبر دی ہے کہ صدر ناصر کی موت کی خبر سن کر عمان کے شاہی محل پر افسردگی اور تشویش منڈلا رہی ہے اور پورے شہر پر غم و اندوہ کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ مکانوں پر سیاہ ماتمی پرچم لگے ہوئے ہیں جب کبھی چند لوگ کھڑے ہو کر صدر ناصر کی موت کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی آنکھیں اشک بار ہو جاتی ہیں بتایا گیا ہے کہ غم سے نڈھال شاہ حسین نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ صدر ناصر کی خواہش کے مطابق اردن میں جنگ بندی کے منصوبے پر پوری طرح عملدرآمد کرائیں گے

فدائین اور شاہی فوجوں کے درمیان جھڑپیں

بیروت ۲ اکتوبر اردن میں جنگ بندی کے معاہدے کے چوتھے روز پرسوں اربد اور رمثہ کے علاقوں میں اردن کی فوجوں اور فدائین کے درمیان جھڑپ ہو گئی جس میں سرکاری فوج کے ٹینکوں نے بھی حصہ لیا اور فدائین کے ٹھکانوں کے علاوہ اربد اور رمثہ کے بعض شہری علاقوں پر بھی بمباری کی۔ عمان ریڈیو نے دعویٰ کیا کہ سرکاری فوجوں نے شام سے فدائین کو ملنے والی کمک کا راستہ کاٹ دیا لیکن فدائین کے ایک ترجمان نے اس دعوے کی تردید کی کہ سرکاری فوجوں اور فدائین کے درمیان اس جھڑپ میں فریقین کے ۲ افراد ہلاک اور ۵ زخمی ہو گئے

بعد میں جنگ بندی کی نگرانی کرنے والے عرب ملکوں کے فوجی افسروں کے پہنچ جانے کے بعد جنگ بند کرا دی گئی۔

بیروت میں کل الفتح کے ایک ترجمان نے عمان ریڈیو کے اس دعوے کو غلط بتایا کہ اربد کے قریب لڑائی کے بعد سرکاری فوجوں کے ٹینک دستوں نے رمثہ میں فدائین کو شام سے ملنے والی کمک کی راہ مسدود کر دی ہے۔ ترجمان نے سرکاری فوجوں پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا اور کہا کہ جنگ بندی کی نگرانی کرنے والے عرب افسروں کی مداخلت سے یہ جنگ بند کرا دی گئی۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جنگ بند ہونے کے بعد اردن کے ٹینک اس علاقہ سے واپس چلے گئے ہیں جس میں انہوں نے پیش قدمی کر لی تھی۔ رائٹر کے نامہ نگار ملک الحسینی نے رمثہ سے اطلاع دی ہے کہ عمان اور دمشق کو ملانے والی سڑک پر کل صبح سرکاری فوجوں کے ٹینک دستوں نے قبضہ کر لیا تھا اور رمثہ سے دو میل دور اس کارروائی کی وجہ سے فدائین کو شام سے ملنے والی کمک کا راستہ بند ہو گیا تھا الفتح کے ترجمان نے کہا کہ رپورٹ درست نہیں ہے اور اس شاہراہ پر بدستور فدائین کا کنٹرول ہے

بیگم ناصر بے ہوش ہو گئیں

قاہرہ ۲ اکتوبر قاہرہ میں جب عالم اسلام کے بطل جلیل صدر ناصر کا جنازہ اٹھا تو انتہائی وقت امیز منظر دیکھنے میں آئے صدر ناصر کی اہلیہ جو جزیرہ پیلس میں جنازے کے ساتھ تھیں فرط غم سے بے ہوش ہو گئیں جس کے بعد انہیں دوسرے کمرے میں لے جا کر طبی امداد بہم پہنچائی گئی اس کے بعد انہیں جنازے کے جلوس کے راستے پر ایک بلند مکان پر پہنچا دیا گیا جب ان کے جلیل القدر شوہر کا جنازہ مکان کے نیچے سے گزرا تو بیگم ناصر جو حزن و ملال کی تصویر بنی ہوئی تھیں سفید رومال ہلا کر اپنے محبوب شوہر کو الوداع کہہ رہی تھیں ان کی دو بیٹیاں بھی ان کے ساتھ تھیں۔

سویز میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں روکی جائیں

نیویارک ۲ اکتوبر امریکہ نے تین بڑی طاقتوں روس برطانیہ اور فرانس سے اپیل کی ہے کہ وہ نہر سویز کے علاقے میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کی تلافی کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں تاکہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے بالواسطہ عرب اسرائیلی مذاکرات دوبارہ شروع کرائے جا سکیں۔ کل نیویارک میں چار بڑی طاقتوں کے مندوبین کے اجلاس میں امریکی نمائندے چارلس یوسٹ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عربوں اور اسرائیل کے درمیان امن مذاکرات اب اسی صورت میں دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں کہ جنگ بندی کی مبینہ خلاف ورزیوں کو ختم کیا جائے۔

چار بڑی طاقتوں امریکہ، روس، برطانیہ اور فرانس کے مندوبین کا یہ اجلاس کل مسٹر یوسٹ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ یہ اس سلسلہ کا ۱۲ واں اجلاس تھا آئندہ بات چیت ۱۲ اکتوبر کو ہوگی

بلدیہ پشاور کو چھ ماہ کیلئے معطل کر دیا گیا

پشاور ۲ اکتوبر شمالی مغربی سرحدی صوبہ کے گورنر لفٹیننٹ جنرل کے ایم اظہر نے بلدیہ پشاور کو چھ ماہ کے لئے معطل کر دیا ہے۔ اور بلدیہ کے چیرمین ریٹائرڈ بریگیڈیئر ایف آر خلجی کو اس کے تمام اختیارات اور انتظامات سونپ دیئے گئے ہیں کل پشاور میں جاری ہونے والے ایک سرکاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ میونسپل کمیٹی پشاور اپنے فرائض اور دوسرے انتظامی امور کی انجام دہی میں ناکام ہو گئی ہے۔

مساجد کی برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں

"۱ تبلیغ اور تربیت کے لئے ہر جگہ مسجد کا ہونا ضروری ہے"

"۲ مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔ مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی، مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی، مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی اس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی اور عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی"

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کو اکناف عالم میں مساجد کی تعمیر کے مواقع میسر آ رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

پس ہماری جماعت کے ہر فرد مرد عورت اور بچہ کو چاہئے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث بنیں۔

نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے گذشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجرا ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ شروع ہے یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی طلب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔

مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کریں روزانہ صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک انٹرویو ہوتا ہے (پرنسپل)

قاہرہ میں عرب سربراہوں کے اجلاس کی تیاری

قاہرہ ۲ اکتوبر سوڈان کے صدر جعفر النمیری نے صدر ناصر کی وفات سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے عرب سربراہوں کا اجلاس طلب کیا ہے جنرل النمیری صدر ناصر کی آخری رسومات میں شرکت کرنے کے لئے دوسرے عرب سربراہوں کے ہمراہ گذشتہ روز قاہرہ پہنچے تھے سوڈان کے صدر نے عرب سربراہوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اہم اجلاس میں شرکت کے لئے دریائے نیل کے کنارے واقع پلیس ہوٹل میں کل رات اکٹھے ہو جائیں۔

چلین کی ۲۱ ویں سالگرہ

پیکن ۲ اکتوبر عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی اکیسویں سالگرہ کل نہایت جوش و خروش سے منائی گئی۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر الفضل)

یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ انسان کی ہمّت دیکھ کر ابتلاء ڈالتا ہے

یہ نہیں ہوتا کہ وہ ایسے ابتلاء ڈالے جن کے برداشت کرنے کی انسان میں طاقت ہی نہ ہو'

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ؕ (بقرہ آیت ۲۱۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ابتلاؤں کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ انسان کی ہمّت دیکھ کر ابتلاء ڈالتا ہے یہ نہیں ہوتا کہ وہ ایسے ابتلاء انسان پر ڈالے جن کے برداشت کرنے کی اس میں طاقت ہی نہ ہو۔ ہاں انسان ایسے ابتلاؤں میں ضرور ڈالا جاتا ہے جن کے متعلق وہ غلطی سے خیال کر لیتا ہے کہ میں ان کو برداشت نہیں کر سکوں گا لیکن اس کا یہ خیال درست نہیں ہوتا وہ ان کو برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا۔ یعنی خدا تعالیٰ کسی پر ایسا بوجھ نہیں ڈالتا جس کے اٹھانے کی اس میں طاقت نہ ہو۔ بوجھ ہمیشہ وہی ڈالا جاتا ہے جس کے اٹھانے کی انسان میں طاقت ہوتی ہے سوائے اس کے کہ کسی قوم کو تباہ کرنے کا منشاء ہو۔ ورنہ جو ابتلاء کسی جماعت کی ترقی کے لئے ہوتے ہیں وہ طاقتِ برداشت سے باہر نہیں ہوتے۔ ہاں مومن بعض دفعہ خیال کر لیتا ہے کہ وہ اس کی طاقت سے بالا ہیں۔ مگر یہ اس کی غلطی ہوتی ہے۔

جب مومن ایک ابتلاء کو برداشت کر لیتا ہے تو اسے پتہ لگ جاتا ہے کہ اس کا ایمان کتنا مضبوط ہے پھر اور رنگ میں اس پر ابتلاء آتا ہے اور وہ اسے بھی برداشت کر لیتا ہے اور اس کے دل میں کسی قسم کا شکوہ پیدا ہونے کی بجائے شکر و امتنان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے اتنی طاقت دی کہ میں نے اسے برداشت کر لیا تب اسکا ایمان اور بھی پختہ ہو جاتا ہے اور وہ اس سے بڑے بڑے ابتلاء برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ غرض جوں جوں انسان دلیر ہوتا جاتا ہے آگے بڑھتا جاتا ہے اس طرح ایک تو اسے اپنے ایمان کی پختگی کا پتہ لگ جاتا ہے دوسرے قربانیوں کے میدان میں اسے دوسروں سے آگے بڑھنے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ ترقی کر جاتا ہے غرض ابتلاء کے دو فائدے ہوتے ہیں۔ اوّل یہ کہ انسان کو اپنی حالت کا پتہ لگتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اس کی جان کس قدر تکلیف اٹھا سکتی ہے دوسرے اس میں آگے قدم بڑھانے کی جرأت پیدا ہوتی ہے۔

ان ابتلاؤں کا آنا ایسا ضروری ہے کہ نبیوں کی کوئی جماعت ایسی نہیں ہوئی جس پر ابتلاء نہ آئے ہوں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ وہ جنت جس کی وسعت کا اندازہ بھی تم نہیں لگا سکتے تمہیں یونہی مل جائے گی یا وہ دنیوی کامیابیاں جن کا تمہیں وعدہ دیا جا رہا ہے بغیر قربانیوں کے تمہیں مل جائیں گی اور تم پر وہ حالت نہیں گزریگی جو پہلوں پر گزرتی رہی۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ وہ حالت ضرور آئے گی۔ اس لئے یہ مت خیال کرو کہ تم آسانی سے کامیاب ہو جاؤ گے۔ جب تک تم ان حالتوں میں سے نہیں گزرو گے جن میں سے پہلے لوگ گزرے اس وقت تک تمہیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ انہیں بڑی بڑی تکالیف پہنچی تھیں جسمانی بھی اور مالی بھی۔ انہیں اپنی جائدادیں چھوڑنی پڑیں۔ رشتہ داروں کو ترک کرنا پڑا۔ فاقے کرنے پڑے۔ ماریں کھائیں۔ قتل ہوئے۔ غرض وہ کئی رنگ میں ہلائے گئے۔ جس طرح زلزلہ سے عمارت کبھی دائیں طرف جھکنے لگتی ہے اور کبھی بائیں طرف۔ اسی طرح دیکھنے والے ان کے متعلق یہی سمجھتے تھے کہ یہ اب گرے کہ گرے۔ حتیٰ کہ ان کی تکالیف بڑھتے بڑھتے اس حد تک پہنچ گئیں کہ دشمن نے یہ خیال کر لیا کہ اب یہ گر ہی گئے ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کے رسول اور مومنوں نے دعائیں کرنی شروع کیں کہ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ اے خدا ابتلاء اب اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تیری مدد آئے اور ہمیں کامیابی عطا کرے۔"

{ تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۴۶۸ }

مجالس انصار اللہ کا روح پرور اجتماع

شرکت کرنے والے ایک نئی روح و نئی زندگی لے کر جائیں گے۔

مورخہ ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء ۴۹ ہش مجلس مرکزیہ کے زیر اہتمام انصار اللہ کا سالانہ اجتماع ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا ہے:-

"تمام جماعتوں کے نمائندے لجنہ اور ناصرات، اور خدام الاحمدیہ اور اطفال اور انصار اللہ کے اجتماعات میں ضرور شامل ہوں۔"

نیز فرمایا:-

"جماعت کی نمائندگی ضرور ہو... خواہ ایک ہی آسکے، اگر چھوٹی جماعت ہے، لیکن شامل ضرور ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایک نئی روح اور نئی زندگی وہ لیکر واپس جائینگے۔"

حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں تمام مجالس کے زعماء اور منتظمین سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنے نمائندگان کو اس بابرکت اجتماع میں بھجوانے کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ کوئی ایک بھی مجلس ایسی نہ رہ جائے جس کا کوئی نہ کوئی نمائندہ اس اجتماع میں شریک نہ ہو سکے۔

اس سلسلہ میں امراء صاحبان و مربیانِ سلسلہ و معلمین اور انسپکٹران بیت المال سے بھی گزارش ہے کہ وہ حضور کا یہ پیغام اپنے اپنے حلقہ میں پہنچا کر کوشش کریں کہ ان علاقوں کی جماعتوں کے نمائندے ضرور شریکِ اجتماع ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(نائب قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اخبار احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

دل میں پیدا کی ہے وہ پوری ہو سکتی ہے اور انشاء اللہ العزیز خدا خود اس کے پورا کرنے کے سامان کر دیگا۔

مکرم مبشر احمد صاحب طاہر قائد مجلس خدام الاحمدیہ پسرور بذریعہ فون اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بھائی مکرم محمد مبارک احمد صاحب کا ۳ اکتوبر کو سعودی عرب میں ہرنیہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب آپریشن کے بعد انہیں اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

الفضل میں اشتہار دینا

کلیدِ کامیابی ہے!

مجلس ارشاد کا اجلاس

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس آج بتاریخ ۳ اخاء (اکتوبر) بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب کثرت سے اجلاس میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴